السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم نے سنا ہے کہ فرض نمازمیں سورۂ حجرات سے سورۂ ناس تک حسب ضرورت تلاوت کی جاسکتی ہیں لیکن سورۂ حجرات سے پہلے کسی سورت کو نماز میں پڑھنا صحیح نہیں ہے، وضاحت فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

[قرآن کریم میں ہے کہ جتنا قرآن آسانی سے پڑھ سکو پڑھ لیا کرو۔ [۷۳/المزمل:۲۰

[اس حکم کا تقاضا ہے کہ نماز میں قراء ت کے متعلق کوئی پابندی نہیں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جمعة المبارک کے دن نماز فجر میں ’’تنزیل السجدہ‘‘ پڑھنا ثابت ہے۔ [صحیح بخاری:۸۹۱

[فتح مکہ کے دن نماز فجر میں ’’سورۂ مومنون‘‘ شروع کرنے کا ذکر بھی احادیث میں ہے۔ [صحیح مسلم:۴۵۵

[حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ سورۂ اعراف کو نماز مغرب میں پڑھا۔ [نسائی:۹۹۰

[نیز آپ نے نماز مغرب میں سورۂ دخان بھی ایک مرتبہ پڑھی تھی۔ [نسائی:۹۸۹

[نماز فجر میں سورۂ روم پڑھنے کا ذکر بھی ملتا ہے۔ [نسائی:۹۴۸

ان روایات کا تقاضا ہے کہ نماز میں قراء ت کے متعلق کوئی پابندی نہیں ہے۔ اگرچہ حجرات کے بعد سورتوں کو پڑھنا بہتر ہے۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2صفحہ:148